

میں اور سب لوگ یہ دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے لوگ بہت سے جن مہر کا مطالبہ کرتے ہیں اور اپنی بیٹیوں کی شادی کرتے وقت بہت زیادہ مال کا مطالبہ بھی کرتے ہیں اور دیگر شرائط اس پر ممتز او تو کیا رشتہ دہینے کے عوض یہ جہاں لیا جاتا ہے یہ حلال ہے یا حرام؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تو یہ ہے کہ مہر بلا چمکا ہو اور یہ رغبت نہ کی جائے کہ مہر بہت زیادہ ہو تاکہ ان بہت سی احادیث پر عمل کیا جاسکے جو اس سلسلہ میں وارد ہیں، شادی کے مسئلہ میں آسانی پیدا کی جاسکے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو محنت و پاک دامنی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا موقع عطا کیا جاسکے۔ لڑکی کے وارثوں کے لئے یہ جائز ہے۔

یہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو) اگر وہ منسل ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوش حال کر دے گا۔

اس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بہترین مرد وہ ہے، جس میں نرمی و آسانی ہو" (ابوداؤد، امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)

نبی کریم ﷺ نے اپنے اس صحابی سے فرمایا تھا، جس کا آپ اس خاتون کے ساتھ نکاح کر رہے تھے، جس نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے لئے بہہ کر دیا ہے، تاکہ " (جن مہر کے لئے کچھ تلاش کرو، خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن جب اس صحابی کو لوہے کی انگوٹھی ہی نہ ملی تو نبی کریم ﷺ نے

ات) میں عمدہ (بہترین) نمونہ موجود ہے۔"

شادی کے اخراجات کم اور آسان ہوں گے تو مردوں اور عورتوں کے لئے محنت و پاکبازی کی زندگی بسر کرنا آسان ہوگا، فواہش و منکرات میں کمی ہو جائے گی اور امت میں اضافہ ہوگا اور جب شادی کے اخراجات بہت بڑھ جائیں، لوگ مہر میں بہت مبالغہ کرنے لگیں تو شادیوں کی شرح کم ہو جائے گی، بدکاری میں

## مقالات و فتاویٰ

ص 340

محدث فتویٰ